زبان سے کوئی سو بار بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین کہے مگر عقیدہ امامت پر قائم ہو تو وہ ختم نبوت کا منکر ہے۔

ایران کے نام نہاد " اسلامی انقلاب " کی بنیاد شیعت پر ہے۔ اس انقلاب کی حقیقی نوعیت جاننے کے لئے اور شیعہ مذہب سے تعارف کے لئے علمائے کرام سے گذارش ہے کہ وہ مشہور عالم دین مولانا محمد منظور نعمانی کی تازہ تصنیف " ایرانی انقلاب، امام خمینی اور شیعیت " کا ضرور مطالعہ کریں۔ اصل کتب شیعہ کے حوالوں سے بھرپور یہ لاجواب کتاب انہیں بلا ہدیہ صدیقی ٹرسٹ نسیم پلازہ۔ چوک لسبیلہ۔ نشتر روڈ کراچی نمبر ۵ سے مل سکتی ہے۔ کتاب کے شروع میں ہی مصنف نے مسلمانان عالم سے بڑی دردمندی سے التجا کی ہے کہ وہ اسے زیادہ سے زیادہ پھیلائیں تاکہ لوگ فتنہ و فساد سے محفوظ رہ سکیں۔ وہ لکھتے ہیں :- " عاجز نے یہ کبر سنی کے ضعف اور مختلف امراض میں مبتلا ہونے کی حالت میں اللہ تعالیٰ ہی کی مدد و توفیق سے اپنے دینی بھائیوں کو زیغ و ضلال اور عقیدہ کے فساد سے بچانے کے لئے دینی فریضہ سمجھ کر لکھی ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت ہی کی نیت سے اپنے دوسرے بھائیوں تک اسے پہنچانے اور اس کا مطالعہ کرانے کی جو کوشش آپ کر سکیں اس میں دریغ اور کمی نہ فرمایئے۔ اس سلسلہ میں اپنے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات خلفائے راشدین کے لشکر کا سپاہی سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔ اور اس عاجز کے اس عمل کو قبول فرمائے "

اس میں کوئی شک نہیں کہ علماء اہلسنت کی ایک عظیم اکثریت شیعہ مذہب سے ناواقف ہے۔ اس ناواقفیت کی وجہ سے مذہب شیعہ کی خاص تعلیم کتمان اور تقیہ ہے۔ مندرجہ بالا کتاب کے مطالعہ سے انشاء اللہ شیعہ مذہب اور قائد انقلاب ایران کے عقائد و نظریات کھل کر قارئین کے سامنے آجائیں گے اس لئے اس کا مطالعہ ضرور فرمائیے۔ اسی طرح شیعیت کے عالم اسلام پر غلبہ اور ایران عراق جنگ کے پس منظر اور اغیار کی سازشوں کو سمجھنے کے لئے ایک دوسری حالیہ کتاب " خمینی ازم اور اسلام " از ابوریحان فاروقی۔ شائع کردہ۔ مکتبہ اشاعت المعارف ریلوے روڈ فیصل آباد کا مطالعہ سیاسی نقطہ نظر سے بہت مفید و کارآمد ہوگا۔

محمد الیاس 508-F-G 6/4 اسلام آباد

خان غازی کی "خیالی" باتیں | " غازی " خدا کے فضل و کرم سے زندہ ہیں۔ مگر اس کے سر پر جو موت کی تلوار لٹک رہی ہے وہ اسے صاف نظر آرہی ہے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ " یاران تیز گام خلد آشیاں " اسے بلا رہے ہیں۔

گذشتہ شب غازی نے " عالم خیال " میں دیکھا کہ دہلی میں " خلد آشیاں بزرگوں " کی کانفرنس مجاہد ملت